سوال

(309) میری والدہ فوت ہوگئیں اور وہ مجھ سے ناراض تھیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ تقریباًچھ سال قبل فوت ہوگئی تھیں' میں بچپن میں ہمیشہ ان سے لڑتی جھگڑتی اور ان سے تکرار کرتی رہتی تھی، لہذا جب وہ فوت ہوگئیں تو مجھ سے ناراض تھیں۔ اب جب میں بڑی ہوگئی ہوں تو میری عقل بھی بڑی ہوگئی ہے۔ لہذا مجھےاپنے طرز عمل پر ندامت ہے۔ مگراب میں سوائے ندامت 'توبہ واستغفاراوران کے لیے رحمت ومغفرت کی دعا کے اورکچھ نہیں کر سکتی توکیااس سے اللہ تعالیٰ میرے گناہ معاف کرکے قیامت کے دن مجھ پر رحم فرمادے گا؟

دوسرا سوال یہ ہے کہ ہم نے ان کی طرف سے روزے بھی نہیں رکھے' توکیااس کی وجہ سے ہمیں گناہ ہوگا؟ کیا یہ جائز ہے کہ ہم ان کی طرف سے روزے رکھیں؟ یادرہے کہ تھوڑا عرصہ قبل ہی ہمیں علم ہواکہ ان کے روزے رہ گئے تھے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی والدہ کی زندگی میں نادانی وکم عقلی کے ساتھ ساتھ آپ کی عمر بھی چھوٹی تھی' لہذا اس حالت میں آپ سے جو کوتاہی ہوئی اس کے لیے آپ معذور ہیں ادراک وعقل کے بعد اب جب کہ آپ نے توبہ واستغفار کرلیا ہے تو اس سے انشاء اللہ امید ہے کہ سابقہ کوتاہی کی تلافی ہوجائے گی کیونکہ توبہ سے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ اس طرح آپ ان کے لیے رحمت ومغفرت کی جودعا کرتی ہے اوران کے طرف سے صدقہ کرتی ہیں تو اس سے بھی اللہ تعالیٰ تمہاری خطاؤں کو معاف فرمادے گا۔ آپ کی والدہ اپنی بیماری کے ایام میں جوروزے نہ رکھ سکیں اور نہ پھر انہیں قضادینے کی مہلت ملی تو اس سلسلہ میں وہ معذور ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص240